ہولی فیتھ پریزنٹیشن اسکول راولپورہ سرینگر

Winter Assignment FA-1 FA-2

جماعت: ششم | **مضمون: اُردو**

سبق نمبر ۱ (دعا)

الفاظ	معنی
عطا ہو	بخش دے
آرزو	خواہش، تمنا
رنگ و بو	پھولوں کا خوشنما رنگ، خوشبو
شیریں بیانی	میٹھی بولی
منشا	مقصد، مرضی
رفعت	بلندی
منور	روشن

سوالات کے جوابات

سوال نمبر(۱) بچہ کس قسم کی روشنی مانگ رہا ہے؟

جواب۔ بچہ اللہ سے تاروں کی سی روشنی مانگ رہا ہے۔

سوال نمبر(۲) بچہ اللہ سے کیسی مہک مانگ رہا ہے؟

جواب۔ بچہ اللہ سے پھولوں کی سی مہک مانگ رہا ہے؟

سوال نمبر(۳) حضرت ابوبکرؓ، حضرت عمرؓ، حضرت عثمانؓ اور حضرت علیؓ کون تھے؟

جواب۔ حضرت ابوبکرؓ ،حضرت عمرؓ،حضرت عثمانؓ ،اور حضرت علیؓ خلفائے راشدین تھے۔

سوال نمبر(۴) بچے کی سب سے بڑی تمنا کیا ہے؟

جواب۔ بچے کی سب سے بڑی تمنا یہ ہے کہ وہ اللہ کی راہ پر چلے اور اللہ کے دین کی خدمت کرے۔

سوال نمبر(۵) تم اللہ سے کس کس بات کی دعا کرتے ہو؟

جواب۔ ہم اللہ سے دعا کرتے ہیں کہ وہ ہماری نیک مرادیں پوری کرے۔ہمیں سیدھے راستے پر چلنے کی توفیق دے۔

سوال نمبر(۶) بچہ اللہ سے کس چیز کی دولت مانگ رہا ہے؟

جواب۔ بچہ اللہ سے ایمان کی دولت مانگ رہا ہے۔

خالی جگہیں پر کر کے شعر مکمل کیجئے۔

(۱) ملا پھولوں کو جیسا رنگ و بو ہے

(۲) میرے دل کو بھی اس کی آرزو ہے۔

(۳) عطا بلبل کی ہو شیریں بیانی

(۴) منور کر دے میری زندگانی۔

(۵) تری ہی راہ پر یارب چلوں میں

(۶) ترے ہی دین کی خدمت کروں میں۔

متضاد الفاظ لکھیئے:

الفاظ	متضاد
روشن	تاریک
زندگی	موت
مہک	خوشبو
شیریں بیانی	تلخ بیانی
عزت	ذلت

الیف۔اے (۱) **نظم (صبح کا ترانہ)**

الفاظ	معنی
چہچہانا	چڑیوں کے بولنے کی آواز
اجالا	روشنی
غل	شور
رونق	چہل پہل
آمد	آنا
بن	جنگل
انجمن	محفل
چمن	باغ

سوالات کے جوابات لکھیے۔

(۱) دن کے آنے کی خبر کون لا رہا ہے؟

جواب۔ دن کے آنے کی خبر صبح لا رہی ہے۔

(۲) صبح اپنی آمد کی خبر کس طرح دیتی ہے؟

جواب۔ صبح اپنی آمد کی خبر اس طرح دیتی ہے کہ ہر طرف چڑیاں شور مچاتیں ہیں۔ ادھر سے ادھر اڑتی ہیں اور صبح کے آمد کی خبر دیتی ہیں۔

(۳) صبح کی رونق کہاں کہاں ہوتی ہے؟

جواب۔ صبح کی رونق پہاڑوں پر، چمن میں، ملک میں اور دیس میں ہوتی ہے۔

(۴) صبح اپنی آمد پر سونے والوں سے کیا کرنے کو کہہ رہی ہے؟

جواب۔ صبح اپنی آمد پر سونے والوں سے کہہ رہی ہے کہ اٹھو سونے والو کہ میں آ رہی ہوں۔

(۵) صبح ہمیں مشرق سے کیا دکھاتی ہے؟

جواب۔ صبح ہمیں مشرق سے روشنی کی بہار دکھاتی ہے۔

خالی جگہوں کو دیئے گیے لفظوں سے پر کیجئے۔

(۱) یہ چڑیاں جو پیڑوں پہ ہیں غل مچاتی

(۲) ادھر سے ادھر اڑ کے ہیں آتی جاتی

(۳) کھلاتی ہوئی پھول آئی چمن میں۔

(۴) بجھاتی چلی شمع کو انجمن میں

(۵) لو ہوشیار ہو جاو اور آنکھیں کھولو۔

ایف۔اے (۱) **نظم۔ ہندو مسلمان**

الفاظ	معنی
تفریق	الگ الگ ہونا، مل کر نہ رہنا، فرق
اوروں کی	دوسروں کی
مسکن	رہنے کی جگہ، گھر
زیاں	نقصان
کامرانی	کامیابی
کارنمایاں	وہ کام جو سب پر ظاہر ہو، وہ کام جو بہت بڑا اور تعریف کے قابل ہو۔

قوم ایسے لوگوں کا گروہ جو اپنی اصل میں ایک ہو، ایک ہی قسم کے مفادات رکھنے والے لوگ۔

آزارجاں وہ چیز جو جان کو تکلیف دے۔

سوالات کے جوابات لکھئے۔

(۱) عزت کے قابل کون لوگ ہیں؟

جواب۔عزت کے قابل نیک لوگ ہوتے ہیں۔

(۲) ہندو مسلمان میں تفریق کیوں نہیں ہونی چاہئے؟

جواب۔ ہندو مسلمان میں اس لئے تفریق نہیں ہونی چاہئے کیونکہ ہندو مسلمان آپس میں بھائی بھائی ہیں۔تفریق اور تضاد سے دونوں نقصان میں رہتے ہیں۔

(۳) ہندو مسلمان پرانی قومیں ہیں اس کا کیا مطلب ہیں؟

جواب۔ ہندو مسلمان پرانی قومیں ہیں، اس کا مطلب یہ ہے کہ دونوں قومیں کافی عرصہ سے ہندوستان میں رہتی آئی ہیں۔ان دونوں کی تاریخ بہت پرانی ہے۔

(۴) اچھے انسان کی کیا پہچان ہے؟

جواب۔اچھا انسان وہ ہے جو بغیر کسی غرض کے ہر کسی کے دکھ سکھ میں کام آئے۔

نثر میں لکھیئے۔

عزت کے قابل ہے بس وہ انسان
نیکی ہو جس کا کار نمایاں
اوروں کی مشکل ہو جس سے آسان
دونوں کا ایک جا سود و زیاں ہے۔

جواب۔بس وہ انسان عزت کے قابل ہے
جس کا کار نمایاں نیکی ہو
جس سے اوروں کی مشکل آسان ہو
دونوں کا سود و زیاں یک جا ہے۔

حصہ گرامر

اپنے والد صاحب کے نام جماعت ششم کی کتابیں خریدنے کے لئے ایک خط لکھیئے۔

(نظم۔جاگو جگاؤ) ایف۔اے(۲)

الفاظ	معنی
بل	زور، طاقت
بچھونا	بستر
تکیہ	سرہانے رکھنے کی چیز
قسمت کا مارا	بدنصیب، بدقسمت
بے چارہ	بے بس، غریب
ہمت ہار	ہمت ہارنے والا
غفلت	لاپرواہی
جگ	دنیا
پریم	محبت
آنسوؤں سے منہ دھونا	رونا
نغمہ	گیت

سوالات کے جوابات لکھیئے۔

(۱) یہ نظم کس شاعر نے لکھی ہے؟

جواب۔ یہ نظم شفیع الدین نیؔر نے لکھی ہے۔

(۲) اس نظم میں سورج، چانداور ستاروں کا اشارہ کس کی طرف ہے؟

جواب۔ اس نظم میں سورج، چانداور ستاروں کا اشارہ دنیاوالوں کی طرف ہے۔

(۳) نظم میں کس چیز کی بارش ہونے کی بات کہی گئی ہے؟

جواب۔ نظم میں الفت کی بارش ہونے کی بات کہی گئی ہے۔

(۴) کس سے ڈرنا چاہےاور کس کی خاطر مرنا سیکھنا چاہے؟

جواب۔ خدا سے ڈرنا چاہےاور حق کی خاطر مرنا سیکھنا چاہے۔

(۵) شاعر نے کس کی آگ بجھانے کی بات نظم میں کہی ہے؟

جواب۔ شاعر نے نفرت کی آگ بجھانے کی بات نظم میں کہی ہے۔

(٦) شاعر کے مطابق ہم کون سا گیت گائیں اور ہر گھر تک کیا پیغام پہنچائے؟

جواب۔ شاعر کے مطابق ہم پریم کے گیت گائیں اور آپس کے جھگڑوں کو مٹانے کا پیغام پہنچائے۔

(٧) نظم میں شاعر کن لوگوں کو اٹھانے کی دعوت دے رہا ہے؟

جواب۔نظم میں شاعر ہمت کے ہاروں، قسمت کے ماروں، قوم کے بیکاروں، بےبس اور بےچاروں کو اٹھانے کی دعوت دے رہا ہے۔

متضاد الفاظ

الفاظ	ضد
جاگنا	سونا
رونا	ہنسنا
اٹھنا	بیٹھنا
مرنا	جینا

الفاظ کو جملوں میں استعمال کیجئے۔

الفت۔ الفت کی بارش برسانا سیکھو۔

چاند۔ چاند رات کو چمکتا ہے۔

ستارے۔ ستارے آسمان پر ٹمٹماتے ہیں

سورج۔ سورج سے ہمیں روشنی اور گرمی ملتی ہے۔

کوشش۔ ہمیں اچھے عادات اپنانے کی پوری کوشش کرنی چاہے۔

گیت۔ مہجور زیادہ تر وطن کے گیت گاتا تھا۔

پیارے۔ ہمارے اسکول کے بچے بہت پیارے ہیں۔

قسمت۔ قسمت کے ماروں کی مدد کرنی چاہے۔

ہمت۔ ہمیں ہمت کر کے مشکلوں کا سامنا کرنا چاہے۔

ایف اے(۲)　　　(نظم برف باری)

الفاظ	معنی
قمر	چاند
بے کس	بے سہارا
بشر	آدمی، انسان
تر	گیلا، بھیگا ہوا
شمس	سورج
کافور	ایک خوشبودار سفید مادہ جو بطور دوا استعمال ہوتا ہے۔
شان باری	خدا کی شان
معمور	بھرا ہوا، آباد
مستور	چھپا ہوا، پوشیدہ
پرستان	پریوں کے رہنے کی جگہ
بیاباں	جنگل، ویرانہ
کوہ	پہاڑ
کن سر	بھدرواہ کے مشرق میں ایک اونچی پہاڑی پر واقع جنگل سے گھیرا ہوا ایک گاؤں۔
کردگاری	خداوندی
جمنا	مایع کا ٹھوس شکل میں تبدیل ہونا، یخ بستہ ہونا۔
تھمنا	رکنا
روانی	بہاؤ
شیریں زبانی	مٹھاس بھری باتیں
جادو بیانی	ایسا بیان جس میں جادو کی تاثیر ہو۔

سوالات کے جوابات لکھیئے۔

(ا) اس نظم کا لکھنے والا کون ہے؟

جواب۔ اس نظم کا لکھنے والا شاعر رسؔا جاودانی ہے۔

(۲) برف باری سے کیا ہوتا ہے؟

جواب۔ برف باری سے تمام پہاڑ، جنگلات، میدان، مکان، راستے، کھیت کھلیان سب برف سے ڈھک جاتے ہیں۔

(۳) برف باری میں لوگ گھر سے کیوں نہیں نکلتے ؟

جواب۔ برف باری میں لوگ گھر سے اس لئے نہیں نکلتے کیوں کہ باہر بہت سردی ہوتی ہیاور راستے برف سے ڈھکے رہتے ہیں۔

(۴) برف باری میں مزدور کی حالت کیا ہوتی ہے؟

جواب۔ برف باری میں مزدور کی حالت خراب ہو جاتی ہے کیونکہ برف باری میں وہ مزدوری نہیں کر سکتے اور کچھ کما نہیں سکتے۔

(۵) کم سن لڑکے برف باری میں کیا کرتے ہیں؟

جواب۔ کم سن لڑکے برف باری میں ایک دوسرے پر برف کے گولے پھنکتے ہوئے کھیلتے ہیں۔

الفاظ کو اپنے جملوں میں استعمال کیجیے۔

برف باری۔ دو دن سے برف باری جاری ہے۔

بیاباں۔ برف کے نیچے بیاباں چھپ گئے۔

شمس و قمر۔ برف باری میں شمس و قمر نہیں دکھتے ہیں۔

بے بس۔ مزدور لوگ برف باری میں بے کس ہوتے ہیں۔

کم سن۔ کم سن لڑکے برف کے گولوں سے کیھلتے ہیں۔

جادو بیانی۔ غالبؔ کے اشعار میں جادو بیانی ہے۔

شیریں زبان۔ غالبؔ کی شاعری میں شیریں زبان ہے۔

روانی۔ برف کی روانی تھمتی نہیں ہے۔

تھمنا۔ برف باری کا تھمنا ابھی ممکن نہیں ہے۔

برف باری پر چند جملے لکھیئے۔

(۱) برف باری اللہ کی شان ہے۔

(۲) برف باری سے کوہ و بیاباں چھپ جاتے ہیں۔

(۳) برف باری میں مزدور لوگ بے بس ہوتے ہیں۔

(۴) برف باری میں کم سن لڑکے کھیلتے ہیں۔

حصہ (گرائمر)

کمپیوٹر اور اس کی اہمیت پر ایک مضمون لکھیئے ۔(صفحہ نمبر ۱۰۱۔۱۰۲)۔